© rasailojaraid.com

احوال و کوائف

دار العلوم حقانیہ

مجلس شوریٰ دار العلوم حقانیہ کا بجٹ اجلاس دار العلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ نے اپنے سالانہ بجٹ اجلاس میں دار العلوم حقانیہ کے سالِ رواں کے دوران تعلیمی تعمیری اور انتظامی ضروریات پر پانچ لاکھ تہتر ہزار نوسو سینتیس روپے خرچ کرنے کی منظوری دی۔ سالانہ اجلاس میں کافی ارکانِ شوریٰ نے شمولیت کی۔ اجلاس جو دار الحدیث میں منعقد ہوا حضرت شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہٗ کے افتتاحی خطاب سے شروع ہوا۔ مولانا مدظلہٗ نے اپنی تقریر میں موجودہ نازک حالات میں اسلامی علوم کی فروغ و اشاعت کی اہمیت اور اسلامی نظام کے نفاذ پر مفصل روشنی ڈالی۔ آپ نے ملک و بیرونِ ملک ان تمام اہلِ خیر مسلمانوں کا شکریہ ادا کیا جو دار العلوم حقانیہ کے ترقی پذیر شعبوں میں امداد کر رہے ہیں۔ اس کے بعد مولانا سمیع الحق صاحب نے سالِ گذشتہ کی مدات آمد و خرچ اور نئے سال کے لئے ایک مفصل میزانیہ پیش کیا جس میں دار العلوم کے تعلیمی، تعمیری، تبلیغی، تصنیفی اور اشاعتی شعبوں کا تعارف کیا گیا تھا۔ آپ نے واضح کیا کہ پچھلے سال دار العلوم کو مختلف مدات سے پانچ لاکھ بیالیس ہزار ایک سو ایک روپے کی آمدنی ہوئی۔ اور چار لاکھ چوالیس ہزار آٹھ سو روپے خرچ ہوئے۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے بجٹ میں منظور شدہ تخمینی مصارف کے تفاوت کمی و بیشی اور اس کے وجوہات پر بھی روشنی ڈالی۔ سالِ رواں کے لئے پیش کردہ بجٹ پانچ لاکھ تہتر ہزار نوسو سینتیس روپے میں آمدنی کے لحاظ سے اگرچہ ایک لاکھ چھتیس ہزار چھ سو سات روپے تریاسی پیسے کا خسارہ تھا۔ مگر ارکان شوریٰ نے توکلاً علی اللہ متوقع آمدنی کے پیشِ نظر میزانیہ کی منظوری دی۔ ارکان کو بتایا گیا۔ کہ اسی سال زیرِ تعلیم طلبہ کی تعداد پچھلے تمام سالوں سے بڑھ کر ہے۔ صرف دورۂ حدیث کے شرکاء کی تعداد تقریباً ایک سو ستر ہے۔ پچھلے سال کئی تعمیری منصوبے بھی مکمل ہو چکے ہیں، اور کچھ زیرِ تکمیل ہیں۔ اجلاس میں دار العلوم کے مزید پانچ سو طلبہ کے لئے ایک ہوسٹل اور لائبریری کی عمارت کی فوری ضرورت کا اظہار کیا گیا۔ اور ملک کے اہلِ خیر کو توجہ دلائی گئی۔ اجلاس کے اختتام میں مجلسِ شوریٰ نے ایک قرارداد کے ذریعہ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب اور دار العلوم کے متعلقین اور بعض ارکین کی وفات پر دعائے مغفرت کی گئی۔ اجلاس میں بعض ارکین نے دار العلوم کی ایک جامع تاریخ مرتب کرنے اور وسیع خدمات کی مختلف ابواب [illegible] نقشہ میزانیہ اور اخراجات منسلک ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نقشہ میزانیہ دارالعلوم حقانیہ

برائے سال رواں ۱۳۹۷ھ و اخراجات ۱۳۹۶ھ

(میزانیہ : پانچ لاکھ تہتر ہزار نوسو پینتیس ۔)

مدات	اخراجات ۱۳۹۶ھ (روپے)	(پیسے)	میزانیہ ۱۳۹۷ھ (روپے)	(پیسے)
طبخ	۱,۳۹,۲۲۰	۹۵	۱,۴۴,۰۰۰	۰۰
ڈاک	۱,۹۸۳	۴۵	۲,۰۰۰	۰۰
نقد امداد	۲۶۰	۴۵	۳۵۰	۰۰
کرایہ مکانات	۱۹۸	۰۰	۲۰۰	۰۰
روشنی وٹننگ	۸,۶۹۳	۲۶	۹,۵۰۰	۰۰
صابن	۲,۷۷۵	۴۱	۲,۷۰۰	۰۰
رسائل و اخبارات	۴۹۴	۷۵	۶۰۰	۰۰
اشاعت	۱,۲۸۴	۹۰	۱,۰۰۰	۰۰
امتحانات	۴۹۲	۰۰	۹۵۰	۰۰
کتب خرید و مرمت	۲,۸۸۶	۷۴	۳,۵۰۰	۰۰
باغیچہ	۶۵	۲۵	۱۵۰	۰۰
سفارت	۵۱,۸۵۲	۹۳	۳۰,۰۰۰	۰۰
سٹیشنری	۱,۱۹۲	۲۲	۱,۶۰۰	۰۰
تنخواہ معہ الاؤنس	۱,۰۱,۳۶۱	۳۹	۱,۲۹,۰۰۰	۰۰
تعلیم القرآن	۲۸,۶۹۲	۶۴	۳۲,۰۰۰	۰۰
مرمت واٹر پمپ	۲۰	۰۰	۱۰۰	۰۰
سامان خرید و مرمت	۳,۰۹۹	۶۹	۴,۵۰۰	۰۰
فرنیچر	۲,۵۴۷	۸۵	۲,۵۵۰	۰۰
آب رسانی	۱۶۳	۲۵	۱۵۰	۰۰
متفرق	۷۳۳	۷۵	۱,۰۰۰	۰۰
ٹیلیفون	۳۸۸	۳۴	۱,۳۰۰	۰۰
بنک کمیشن	۲۵	۲۰	۷۰	۰۰
آڈٹ	۱۶۰	۰۰	۲۵۰	۰۰
فیس وفاق			۴۱۵	۰۰
لاوڈ سپیکر	۲۱۳	۷۵		
دروس ریکارڈ	۳۲۸	۰۰	۱۵۰	۰۰
تنظیم الفضلاء	۲۰۲	۵۰		
ماہنامہ الحق	۴۴,۲۸۶	۳۱	۵۰,۰۰۰	۰۰
مرمت تعمیرات	۴,۵۸۴	۱۴	۵,۵۰۰	۰۰
تعمیر دارالافتاء وغیرہ	۴۰,۵۶۱	۱۶	۵۵,۰۰۰	۰۰
تعمیر کتب خانہ و دفاتر وغیرہ	۵,۲۳۰	۰۰		
تعمیر مہمان خانہ	۸۰۰	۰۰		
فیس انتقال زمین	۲	۵۰		
میزان	[illegible]	[illegible]	۵,۷۳,۹۳۵	۰۰

© rasailojaraid.com